112875 - پہلے خاوند کی اولاد اور دوسرے خاوند کی اولاد کا محرم ہونا

سوال

میں نے ایك شادی شدہ شخص سے شادی کی جس کی اولاد تھی، اس سے میری ایك بیٹی پیدا ہوئی اور اس نے مجھے طلاق دے دی، پھر میں نے ایك اور شخص سے شادی کی تو وہ فوت ہو گیا اور اس سے میرے بیٹے اور بیٹیاں بھی ہیں میرا سوال یہ ہے کہ:
کیا پہلے خاوند کے بیٹے جس نے مجھے طلاق دے دی تھی میرے لیے اور دوسرے خاوند سے میری بیٹیوں کے لیے محرم ہونگے یا نہیں، اور کیا میرے اور میری بیٹیوں کے لیے ان کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے پہلے خاوند کے بیٹے آپ کے لیے محرم ہیں؛ کیونکہ آپ ان کے والد کی بیوی ہیں، آپ ان کے لیے حلال نہیں ہو سکتیں؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے، مگر جو گزر چکا ہے، یہ بے حیائی کا کام اور بغض کا سبب اور بڑی بری راہ ہے النساء (22).

اور اسی طرح وہ آپ کی اس بیٹی کے لیے بھی محرم ہے جو آپ کے پہلے خاوند سے ہے، کیونکہ وہ ان کے باپ کی بیٹی ہے.د

لیکن آپ کے دوسرے خاوند سے بیٹیوں کے لیے وہ محرم نہیں کیونکہ نہ تو ان میں نسبی حرمت ہے اور نہ ہی رضاعت کی اور نہ ہی سسرالی حرمت پائی جاتی ہے.

اس بنا پر ان بیٹیوں کے لیے آپ کے پہلے خاوند کے بیٹوں کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، اور ان کا آپس میں نکاح مباح ہے.

کاسانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مرد کے لیے اپنے باپ کی جانب سے بھائی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے، اور اس کی صورت یہ ہے کہ:

جب اس کے باپ کی بیوی نے ایك بیٹا جنا اور اس کی دوسرے خاوند سے ایك بیٹی بھی ہو؛ تو یہ اس کے بھائی کی

بہن ہوئی چنانچہ اس کے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے " انتہی

دیکھیں: بدائع الصنائع (4 / 4).

اور یہی صورت سوال میں وارد ہے، چنانچہ آپ کے پہلے خاوند کے بیٹوں کے لیے آپ کی دوسرے خاوند سے ہونے والی بیٹے سے شادی کرنا جائز ہے جو کہ ان کے والد کی جانب سے بہن کی بہن ہے "

واللہ اعلم .